34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز منگل13فروری2018

## فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ جات

## 1۔یوتھ آفیئرز و سپورٹس 2۔زکوٰۃ و عشر

بروز منگل 12 ستمبر 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

لاہور میں سپورٹس سٹیڈیم بنانے اور مختص کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*9352: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں 13 میں سے 12 قومی اسمبلی کے حلقوں میں سپورٹس سٹیڈیم بنائے جا رہے ہیں اگر ہاں تو فی منصوبہ کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ب) مالی سال 18-2017 میں صوبہ کے کن شہروں یا دیہات میں سپورٹس سٹیڈیم بنانے کا منصوبہ بجٹ میں شامل کیا گیا ہے اس کی مالیت فی منصوبہ تفصیل سے بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 جولائی 2017 تاریخ ترسیل 16 اگست 2017)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس

(الف) لاہور شہر میں ڈویلپمنٹ اتھارٹی (LDA) نے 13 میں سے 12 قومی اسمبلی کے حلقہ جات میں اسپورٹس سٹیڈیمز تعمیر کرنے ہیں۔ تفصیل متعلقہ محکمہ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

(ب) موجودہ مالی سال 18-2017 میں سپورٹس ڈیپارٹمنٹ 131 ترقیاتی سکیموں پر کام کرے گا۔ ان سکیموں میں سپورٹس سٹیڈیم / گراونڈز / کمپلیکس شامل ہیں۔ ان سکیموں پر عنقریب کام شروع ہو جائے گا۔ ان منصوبہ جات کی کل لاگت 9603.518 ملین روپے ہے۔ تفصیل فلیگ 'A' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2018)

بروز منگل 12 ستمبر 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

بہاولپور ڈرنگ سٹیڈیم کے منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*9353: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 18-2017 میں بہاول پور کے ڈرنگ سٹیڈیم کے کس کس شعبہ میں کون کون سے منصوبہ جات اے ڈی پی میں شامل کرنے کے لئے بھجوائے گئے ہر منصوبہ کی کتنی مالیت لکھی گئی تھی؟

(ب) کون کون سے منصوبہ جات اے ڈی پی میں شامل کئے گئے ہیں اور فی منصوبہ ان کی مالیت بتائیں؟

(تاریخ وصولی 13 جولائی 2017 تاریخ ترسیل 16 اگست 2017)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس

(الف) مالی سال 2017-18 میں بہاولپور کے ڈرنگ سٹیڈیم کے لئے کرکٹ اور ہاکی کے شعبہ جات کی بابت محکمہ سپورٹس نے مندرجہ ذیل منصوبے اے۔ڈی۔پی میں شامل کرنے کے لئے بھجوائے۔

Construction/Rehabilitation of Cricket Ground and Replacement of Austro Turf at Dring Stadium, Bahawalpur

اس کا تخمینہ 80 ملین روپے رکھا گیا جبکہ مالی سال 2017-18 کے لئے 20 ملین روپے ریونیو کی مد میں تجویز کئے گئے اور بقایا 60 ملین 2018-19 کے لئے رکھنے کی تجویز کی گئی۔

(ب) موجودہ مالی سال 2017-18 میں ڈرنگ سٹیڈیم بہاولپور کے لئے محکمہ پلاننگ اور منصوبہ بندی نے دو منصوبہ جات ایک ہی سکیم کے تحت اے۔ڈی۔پی میں شامل کئے ہیں۔ یہ سکیم GS نمبر 1720 پر مندرجہ ذیل نام کے ساتھ شامل کی گئی ہے۔

Construction/ Rehabilitation of Cricket Ground and Austro Turf at Dring Stadium, " "Replacement of Bahawalpur

اس کا تخمینہ 80 ملین روپے رکھا گیا جبکہ مالی سال 2017-18 کے لئے 20 ملین روپے ریونیو کی مد میں تجویز کئے گئے اور بقایا 60 ملین 2018-19 کے لئے رکھنے کی تجویز گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2018)

ملتان میں خواتین کے لئے کرکٹ گراؤنڈ اور اکیڈمی بنانے کی تجویز و دیگر تفصیلات

*9426: بیگم خولہ امجد: کیا وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ملتان میں کافی خواتین نے کرکٹ کے میدان میں نام بنایا اس کے باوجود اس ضلع کی خواتین کو سہولتیں مہیا نہیں کی گئیں جس کی وجہ سے خواتین، مردوں کے کلب میں کھیلنے پر مجبور ہیں؟

(ب) کیا حکومت ملتان میں خواتین کے لئے علیٰحدہ کرکٹ گراونڈ اور کرکٹ اکیڈمی بنانے کی منظوری دے گی تاکہ ویمن کرکٹرز زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں اور ملک کا نام روشن کریں؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2017)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس

(الف) یہ درست ہے کہ ملتان کی خواتین نے کرکٹ کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کی بنیاد پر نام پیدا کیا ہے۔ ہم حکومت پنجاب اور ضلعی انتظامیہ کی طرف سے خواتین کو ممکن حد تک سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ جب خواتین کھلاڑیوں کو میچ کھیلنے کی ضرورت ہوتی ہے تو ان کو گراونڈ مہیا کر دیا جاتا ہے اور کوئی بھی اس میں مداخلت نہیں کرتا۔ خواتین مردوں کے کلب میں کھیلنے پر مجبور نہ ہیں بلکہ نیشنل / انٹرنیشنل سطح کے کرکٹ کھلاڑیوں سے استفادہ کر رہی ہیں

(ب) حکومت پنجاب صوبہ بھر میں مردوں و خواتین کھلاڑیوں کو سپورٹس سہولیات فراہم کرنے کے لیے گراونڈ، کمپلیکس اور جمنیزیم تیار کروا رہی ہے۔ ملتان کی خواتین کے لیے علیٰحدہ کرکٹ گراونڈ / اکیڈمی بنانے کے لیے کیس تیار کر کے جناب سیکرٹری سپورٹس پنجاب لاہور / ڈائریکٹر جنرل سپورٹس پنجاب لاہور کو ارسال کیا جائے گا

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2018)

لاہور میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے دفاتر کی تعداد اور ملازمین کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*9462: میاں طارق محمود: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ زکوٰۃ و عشر کے دفاتر لاہور میں کتنے اور کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں کتنے ملازمین کس کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں ان کے نام اور ان کو کیا کیا مراعات حاصل ہیں؟

(ج) کتنے ملازمین ایسے ہیں جو کہ Deputation پر یا Field کے ملازمین ہیں مگر ڈیوٹی لاہور میں کر رہے ہیں اور تنخواہیں کسی دوسرے دفتر سے لے رہے ہیں؟

(د)ان دفاتر کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں وہ کس کس کے استعمال میں ہیں ان کے سال 17-2016 کے اخراجات P.O.L اور مرمت کے بتائیں؟

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2017)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) محکمہ زکوٰۃ و عشر کے لاہور میں حسب ذیل دفاتر ہیں:۔

۱۔ دفتر چیئرمین صوبائی زکوٰۃ کونسل بمقام C-40 فیصل ٹاؤن لاہور۔

۲۔ دفتر سیکرٹری زکوٰۃ و عشر پنجاب 78 شادمان۔II لاہور

۳۔ دفتر ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ پنجاب۔2 کورٹ سٹریٹ لاہور

۴۔ دفتر ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ (ایم اینڈ ای) لاہور ڈویژن۔2 کورٹ سٹریٹ لاہور

۵۔ دفتر ضلع زکوٰۃ کمیٹی لاہور A-43 جناح سٹریٹ شام نگر چوبرجی لاہور

(ب) ان دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ زکوٰۃ میں کوئی ملازم Deputation پر نہ ہے البتہ محمد عارف سٹینو گرافر (Under Section 9 of the Punjab Civil Servant Act 1974) کے تحت سول سیکرٹریٹ اور عرفان اقبال اکاؤنٹنٹ مجاز اتھارٹی کی اجازت سے عارضی تبادلہ کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل آڈٹ ورکس (پراونشل) لاہور میں کام کر رہا ہے اور دونوں اہلکار تنخواہ متعلقہ دفاتر سے ہی وصول کر رہے ہیں۔

(د) ان دفاتر کے پاس گاڑیوں اور ان پر POL اور مرمت کے اخراجات کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2017)</u>

## صوبہ میں کھیلوں کے میدانوں سے متعلقہ تفصیلات

*9521: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں کھیلوں کے میدان کم ہوتے جا رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کھیلوں کے میدان کم ہونے کی وجہ سے نوجوان کھیلوں میں دلچسپی نہیں لے رہے جس سے صوبہ میں کھیلوں کا معیار گر رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کھیل کے میدان نہ ہونے کی وجہ سے کھلاڑی نہیں مل رہے جس کی وجہ سے صوبہ دوسرے صوبوں سے بہت پیچھے رہ گیا ہے وجہ بیان فرمائیں نیز حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2017)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس

(الف) یہ درست نہ ہے۔ تمام اضلاع میں سپورٹس کے سٹیڈیم، جمنیزیم اور گراؤنڈز موجود ہیں۔

(ب) کھیلوں کے میدان تمام اضلاع میں موجود ہیں اور مزید سپورٹس بورڈ 131 نئی سکیموں پر کام کر رہا ہے جس میں سپورٹس گراؤنڈز بھی شامل ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) سپورٹس بورڈ کی طرف سے سپورٹس گراؤنڈ ضرورت کے مطابق تعمیر کیے گئے ہیں اور کھلاڑیوں کو تمام سہولیات میسر ہیں قائداعظم گیمز میں جو کہ نیشنل ایونٹ ہے اور اول پوزیشن پنجاب نے حاصل کی ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2018)

صوبہ میں زکوٰۃ کی وصولی اور تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*9463: میاں طارق محمود: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران کتنی رقم زکوٰۃ و عشر کی مد میں کہاں کہاں سے وصول ہوئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی زکوٰۃ غرباء میں تقسیم کی گئی اور کتنی صوبہ کے ہسپتالوں کو تقسیم کی گئی اور کتنی رقم طالب علموں کو فراہم کی گئی؟

(ج) غرباء میں زکوٰۃ کی تقسیم کا کیا معیار مقرر ہے یا اس کا تعین کس طریق کار کے تحت کون کرتا ہے؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم تقسیم نہ ہوئی اور یہ رقم کہاں کس کے اکاؤنٹ میں پڑی ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2017)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) زکوٰۃ فنڈز صوبوں کو طے شدہ فارمولہ کے تحت مرکزی حکومت کی جانب سے وصول ہوتے ہیں۔

سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران مرکزی حکومت سے موصولہ زکوٰۃ بجٹ، رضاکارانہ زکوٰۃ اور صوبائی زکوٰۃ فنڈ میں موجود غیر مستعمل رقم کو شامل کرتے ہوئے ان دو سالوں کے لیے مرتب کردہ زکوٰۃ بجٹ کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

| | 2015-16 | 2016-17 |
|---|---|---|
| وفاقی حکومت سے موصولہ رقم | 2ارب 78کروڑ 48لاکھ 30 ہزار روپے | 4ارب 3کروڑ 86لاکھ 87 ہزار روپے |
| غیر مستعمل رقم | 69کروڑ 22لاکھ 48ہزار روپے | 10کروڑ 80لاکھ 10ہزار روپے |
| رضاکارانہ زکوٰۃ | 20لاکھ روپے | 9لاکھ 86ہزار روپے |
| میزان | 3ارب 47کروڑ 90لاکھ 78ہزار روپے | 4ارب 14کروڑ 76لاکھ 83 ہزار روپے |

(ب) ان دو سالوں کے دوران مستحقین زکوٰۃ (غرباء)، ہسپتالوں میں مستحق مریضوں کے علاج معالجہ اور مستحق طالب علموں میں بالترتیب مبلغ 3ارب 10کروڑ 42لاکھ 56ہزار 246روپے اور مبلغ 3ارب 80کروڑ 14لاکھ 95ہزار 499روپے کی رقم تقسیم کی گئی جس کی مدوار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) زکوٰۃ فنڈ سے امداد حاصل کرنے کے لیے مستحق زکوٰۃ ہونا لازمی شرط ہے مستحق کے استحقاق کا تعین اس کے رہائشی علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی مجاز ہے۔

(د) ان سالوں کے دوران تقسیم نہ ہونے والی رقم بالترتیب مبلغ 37کروڑ 48لاکھ 21ہزار 754روپے اور مبلغ 34کروڑ 61لاکھ 87ہزار 501روپے Punjab Provincial Account No.3, Provincial Zakat Fund سٹیٹ بنک آف پاکستان لاہور میں واپس لی گئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8فروری 2018)</u>

## پنجاب سپورٹس بورڈ لاہور کا بجٹ اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*9562: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب سپورٹس بورڈ لاہور کا سال 17-2016 اور 18-2017 کا بجٹ کتنا ہے؟

(ب) سال 17-2016 میں کتنا بجٹ کھیلوں پر خرچ ہوا تھا، کس کس کھیل پر خرچ ہوا تھا؟

(ج) سال 18-2017 کے بجٹ میں سے کتنا فنڈ خرچ ہو چکا ہے، کتنا بقایا ہے؟

(د) پنجاب سپورٹس بورڈ کے لاہور میں کتنے دفاتر اور ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ) لاہور کے دفاتر میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 29 نومبر 2017)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس

(الف) پنجاب سپورٹس بورڈ لاہور کا سال 17۔2016 اور 18۔2017 کا بجٹ چار کروڑ ہے اور 18۔2017 کا بجٹ /-154,480,000 روپے ہے۔

(ب) سال 17۔2016 میں /-9,531,450 روپے کا بجٹ کھیلوں پر خرچ ہوا ہے اور جس جس کھیل پر خرچ ہوا ہے اس کی تفصیل Annex A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 18۔2017 کا کل بجٹ /-154,480,000 روپے ہے۔ جس میں سے /-70,167,000 روپے مل چکے ہیں اور /-68,092,161 روپے خرچ ہو چکے ہیں اور /-70,617,600 روپے فنانس ڈیپارٹمنٹ میں Under Process ہیں۔ جبکہ /-13,695,400 روپے بقایا ہیں۔

(د) پنجاب سپورٹس بورڈ نیشنل ہاکی سٹیڈیم لاہور میں ایک دفتر ہے اور اس میں 57 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ اس کی تفصیل Annex B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) لاہور کے دفتر میں 18 اسامیاں خالی ہیں۔ اس کی تفصیل "Annex C" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2018)</u>

## ضلع سیالکوٹ میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے سٹاف اور فراہم کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*9627: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کا کتنا سٹاف تعینات ہے؟

(ب) اس ضلع کو سال 18-2017 کے دوران کتنی رقم دی گئی ہے؟

(ج) کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(د) اس ضلع کے کن کن ہسپتالوں اور اداروں کو حکومت زکوٰۃ سے فنڈز فراہم کرتی ہے ان کے نام اور ان کو کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(ہ) اس ضلع میں محکمہ کے تحت کتنے V.T.I ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کہاں کہاں قائم ہیں؟

(و) مزید کتنے V.T.I کھولنے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2017 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2018)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ زکواۃ و عشر کے موجودہ سٹاف کی تعداد 72 ہے جن میں 8 ریگولر ملازمین کے علاوہ 64 زکواۃ پیڈ جس میں آڈٹ سٹاف اور فیلڈز زکواۃ کلرکس کام کر رہے ہیں تعینات ہیں۔

(ب) ضلعی زکواۃ کمیٹی سیالکوٹ کو سال 18۔2017 کے دوران صوبائی زکواۃ فنڈ سے پہلی ششماہی قسط مبلغ 7 کروڑ 04 لاکھ 18 ہزار 574 روپے جاری کیے گئے ہیں۔

(ج) ضلعی زکواۃ کمیٹی سیالکوٹ نے اب تک مبلغ 2 کروڑ 30 لاکھ 22 ہزار 895 روپے کی رقم خرچ کی ہے اور بقیہ رقم مبلغ 4 کروڑ 73 لاکھ 95 ہزار 679 روپے ضلع زکواۃ فنڈ میں موجود ہے۔

(د) ضلع زکواۃ کمیٹی سرکاری ہسپتالوں میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹیوں اور ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس، سرکاری کالجوں / یونیورسٹیوں اور دینی مدارس کے زیر تعلیم مستحق طلباء و طالبات کو وظائف فراہم کرتی ہے تا حال سال 18۔2017 کے دوران ضلع سیالکوٹ کے حسب ذیل ہسپتالوں اور ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس VTIs کو زکواۃ فنڈز کا اجراء کیا گیا جسکی تفصیل حسب ذیل ہے:

| نمبر شمار | نام ہسپتال | جاری شدہ زکوٰۃ فنڈز |
|---|---|---|
| ۱۔ | گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ۔ | 13لاکھ34ہزار875روپے |
| ۲۔ | گورنمنٹ سردار بیگم ہسپتال سیالکوٹ۔ | 3لاکھ98ہزار200روپے |
| ۳۔ | گورنمنٹ سول ہسپتال(THQ)ڈسکہ۔ | 4لاکھ34ہزار400روپے |
| ۴۔ | گورنمنٹ سول ہسپتال(THQ)پسرور۔ | 2لاکھ17ہزار200روپے |
| ۵۔ | گورنمنٹ سول ہسپتال(THQ)سمبڑیال۔ | 1لاکھ12ہزار220روپے |

| نمبر شمار | نام ادارہ | جاری شدہ زکوٰۃ فنڈز |
|---|---|---|
| ۱۔ | ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ(مردانہ)سیالکوٹ۔ | 66لاکھ96ہزارروپے |
| ۲۔ | ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ(زنانہ)سیالکوٹ۔ | 57لاکھ60ہزارروپے |
| ۳۔ | ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ(مردانہ)پسرور۔ | 44لاکھ10ہزارروپے |

(ہ)اس ضلع میں درج ذیلVTIsقائم ہیں:

۱۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ(مردانہ)سیالکوٹ۔

۲۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ(زنانہ)سیالکوٹ۔

۳۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ(مردانہ)پسرور۔

(و)پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسلVTIsکے قیام کے علاوہ ان کے انتظام وانصرام کی ذمہ دار ہے رواں سال میں اگر ضرورت محسوس ہوئی اوراس مقصد کے لیے بلڈنگ وفنڈز دستیاب ہوئے توVTIکا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب8فروری2018)</u>

## ضلع سیالکوٹ میں کھیلوں کے گراونڈزاور بجٹ کی تفصیل

*9620:چودھری محمد اکرام:کیاوزیر یوتھ آفیئرز وسپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف)ضلع سیالکوٹ میں کس کس شہر اور قصبہ جات میں کس کس کھیل کے گراؤنڈ(میدان)ہیں؟

(ب)اس ضلع میں سال17–2016اور18–2017کے بجٹ میں کتنی رقم کھیلوں کے لئے مختص کی گئی؟

(ج)اس ضلع میں محکمہ مزید کس کس قصبہ اور شہر میں کس کس کھیل کا گراؤنڈ بنانے کا ارادہ رکھتا ہے ؟

(د)اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ملازمین عہدہ و گریڈ وائز کام کر رہے ہیں اور کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں ؟

(ہ) شہر سیالکوٹ میں کون کون سے گراؤنڈ کس کس جگہ کس کھیل کے لئے مختص ہیں ؟

(و)اس شہر میں کھیلوں کے گراؤنڈ بنانے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اور کس کس جگہ کھیلوں کے گراؤنڈ بنانے کا ارادہ ہے ؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2017 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2018)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس

(الف)۱۔ ضلع سیالکوٹ میں ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس سیالکوٹ کے زیر انتظام گراؤنڈز:۔

جناح اسٹیڈیم سیالکوٹ، جناح کرکٹ اکیڈمی سیالکوٹ، نواز شریف ہاکی اسٹیڈیم سیالکوٹ، جمنیزیم ہال، سپورٹس کمپلیکس کوٹلی امیر علی سیالکوٹ اور سٹار والی بال کلب گئوشالہ سیالکوٹ۔

۲۔ میونسپل کارپوریشن کے زیر انتظام گراؤنڈز:۔

تالاب مولا بخش سیالکوٹ، اور نواز شریف کرکٹ اسٹیڈیم ڈسکہ۔

۳۔ ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کالجز کے زیر انتظام گراؤنڈز:۔

جناح اسلامیہ کالج سیالکوٹ (فٹبال، باسکٹ بال)، گورنمنٹ مرے کالج سیالکوٹ (فٹبال، ہاکی، باسکٹ بال، اِنڈور ہال، بیڈمنٹن کورٹ)، گورنمنٹ ڈگری کالج ڈسکہ (فٹبال گراؤنڈ)، گورنمنٹ ڈگری کالج پسرور (کرکٹ، فٹبال)، گورنمنٹ اسلامیہ کالج سمبڑیال (ہاکی، کرکٹ، لان ٹینس کورٹ)۔

۴۔ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سکول کے زیر انتظام گراؤنڈز:۔

گورنمنٹ ہائی سکول چار و پسرور سیالکوٹ (فٹبال، باسکٹ بال)، گورنمنٹ ہائی سکول رسول پور بھلیاں سیالکوٹ (فٹبال، والی بال، کرکٹ) گورنمنٹ ہائی سکول ساہو والہ (فٹبال، ہاکی) گورنمنٹ ہائی سکول بھوپال والا سمبڑیال (فٹبال، کرکٹ، ہاکی)، گورنمنٹ ہائی سکول پسرور (فٹبال، کرکٹ)، گورنمنٹ جامع ہائی

سکول (کرکٹ، فٹبال، )، گورنمنٹ ہائی سکول مترانوالی ڈسکہ (ہاکی، کرکٹ، فٹبال، والی بال) گورنمنٹ ہائی سکول گھوئینکی (فٹبال، کرکٹ)۔

(ب) ضلع سیالکوٹ کے لیے سپورٹس کا بجٹ سال 17-2016 میں 35,00,000 روپے اور سال 18-2017 میں 7,35,000/- روپے کا بجٹ مختص کیا گیا۔

(ج) ADP اسکیموں کے مطابق تحصیل پسرور میں فٹبال گراونڈ ڈگری کالج پسرور، سپورٹس کمپلیکس پکا تالاب پسرور اور ملٹی پرپز گراؤنڈ سبز پیر موڑ پسرور میں گراونڈ بنا رہی ہے اور اس کے علاوہ تحصیل ڈسکہ میں سپورٹس کمپلیکس گلوٹیاں اور نواز شریف کرکٹ سٹیڈیم ڈسکہ میں بنانے کا ارادہ ہے جبکہ پنجاب سپورٹس بورڈ کے ذیلی ادارے (PMU) کے ذریعے سیالکوٹ میں فلڈ لائٹ فٹبال گراونڈ پسرور روڈ سیالکوٹ کو بنانے اور چٹی شیخاں سیالکوٹ میں اِنڈور والی بال ہال بنا رہے ہیں جن پر کام شروع ہو چکا ہے۔

(د) ضلع سیالکوٹ میں 1 ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر، 4 تحصیل سپورٹس آفیسر (2 تحصیل سپورٹس آفیسر کی سیٹ خالی ہے TSO ڈسکہ کی سیٹ 5 سال سے اور TSO سمبڑیال کی سیٹ 6 سال سے خالی ہے)، 5 کلرک (تحصیل سمبڑیال کی 1 کلرک کی سیٹ کافی عرصہ سے خالی ہے)، 2 نائب قاصد، 3 چوکیدار اور 2 خاکروب شامل ہیں

(ہ) سیالکوٹ شہر میں جناح کرکٹ اسٹیڈیم اور جناح کرکٹ اکیڈمی سیالکوٹ کرکٹ کے لیے مین شہر میں، نواز شریف ہاکی اسٹیڈیم سیالکوٹ ہاکی کے لیے اور جمنیزیم ہال تمام اِنڈور گیمز کے لیے پسرور روڈ نزد گلشن پارک سیالکوٹ اور سپورٹس کمپلیکس کوٹلی امیر علی سیالکوٹ (فٹبال، باسکٹ بال، ہاکی اور لان ٹینس) کے لیے نزد آڈھا ستاپ گاؤں کوٹلی امیر علی سیالکوٹ میں اور ستار والی بال کلب گیو شالہ والی بال کے لیے اور شیخ تالاب مولا بخش سیالکوٹ اِنڈور کے لیے، رنگپورہ سیالکوٹ میں واقع ہے۔

(و) سیالکوٹ شہر میں کھیلوں کے فروغ کے لیے حکومت فٹبال گراؤنڈ پسرور روڈ سیالکوٹ اور نواز شریف ہاکی اسٹیڈیم سیالکوٹ کو فلڈ لائٹ بنانے کے اقدامات کر رہی ہے، اور شیخ تالاب مولا بخش کو اِنڈور ہال بنانے کا ارادہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2018)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

10 فروری 2018 — سیکرٹری

بروز منگل 13 فروری 2018 کو محکمہ جات 1۔یوتھ آفیئرز و سپورٹس ۔2۔زکوٰۃ و عشر کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

| نمبر شمار | نام رکن اسمبلی | سوالات نمبر |
|---|---|---|
| 1 | ڈاکٹر سید وسیم اختر | 9353۔9352 |
| 2 | بیگم خولہ امجد | 9426 |
| 3 | میاں طارق محمود | 9463۔9462 |
| 4 | محترمہ راحیلہ انور | 9521 |
| 5 | محترمہ فائزہ احمد ملک | 9562 |
| 6 | چودھری محمد اکرام | 9620۔9627 |